مختلف سطح پر قدم اٹھایا۔ عیدن صاحب کے کہنے پر اردو ڈراما فیسٹیول کا آغاز کرایا۔ اسٹیٹ ہاؤس میں خواتین کے لیے محفلِ نعت کا اہتمام کیا۔ USU اور دوسری تنظیموں کے ساتھ بھر پور تعاون کرتے ہیں جس سے اردو والوں کی ہمت افزائی ہوتی ہے۔

تقدیر-عبدالرؤف بندھن-ایک زندگی......ایک قسمت۔ اس کتاب کا ایک حصّہ یادگار تصویری البم بھی ہے۔ جس سے بندھن کی زندگی اور خدمات اور کارناموں کے مختلف گوشوں پر روشنی پڑتی ہے۔ ملکی اور غیر ملکی ناموراور اہم شخصیات سے ان کی دوستی اور تعلقات ان کی ذہانت اور مقبولیت کا پتہ دیتے ہیں۔ ایک عظیم شخصیت کے باوجود ان کی زندگی کا خاص امتیاز سادگی، ملنساری، خوش مزاجی، خوش اخلاقی اور خلوص ومحبت ہے۔ یہ کتاب/سوانح عمری ان تمام باتوں کا بڑی خوبصورتی کے ساتھ احاطہ کرتی ہے۔ یقیناً بندھن کی زندگی اور کارنامے آنے والی نسلوں کے لیے ایک زندۂ جاوید مثال ہے۔

اس کتاب کا دیباچہ سابق صدرِ جمہوریہ ماریشس جناب قاسم اوتیم نے لکھا ہے۔ جس سے کتاب کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ ان کا ایک جملہ بڑا معنی خیز ہے جس سے بندھن صاحب کی سیاسی زندگی اور حب الوطنی کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

”عبدالرؤف بندھن ان لوگوں میں سے نہیں تھے جو خاموشی سے سب کچھ دیکھ سکتے تھے بلکہ وہ ایک ایسے فعال نوجوان تھے جو اپنے ارادے کے پکّے تھے اور آزادی کی جدو جہد میں برابر کے شریک تھے۔“

کتاب کی اشاعت JNU کے پروفیسر اکرام الدین کے زیرِ نگرانی اہتمام Brown Books Publications نئی دہلی/علی گڑھ نے کی ہے۔ عیدن صاحب اور ریحانہ عیدن نے بلاشبہ ترجمہ کا حق ادا کیا ہے۔

اس کتاب کی رسمِ اجراء پر ہم بندھن صاحب اور ان کی بیگم اسماء کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ نہ صرف برصغیر اور ماریشس بلکہ اردو کی نئی بستیوں میں اس کتاب کی خوب پذیرائی ہوگی۔

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
جو ہیں ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

از: ڈاکٹر صابر گودڑ

Eid Milaad-Un-Nabi (SAW)

چاروں طرف نور چھایا ، آقا کا میلاد آیا
خوشیوں کا پیغام لایا ، آقا کا میلاد آیا

Eid Milaad Un Nabi(SAW) is connected to the birth of the Holy Prophet Muhammad (PBUH). It is on a beautiful Monday 12th Rabi-ul-Awwal that “Rehmat-ul-lil-alameen” came in this world bringing with Him the light of guidance.

نور والا آیا ہے ، نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

With the coming of the Prophet Muhammad (PBUH) to this world many hopeless people and those neglected by the society had seen a ray of hope.

The Prophet Muhammad (PBUH) is that person who gave the orphans their rights and gave women their true status. It should be borne in mind that back in those days, women were treated as objects and girls were being buried alive in their childhood itself. But Islam granted them their rights, laid emphasis on their presence in the society as in the household and recognized their participation in every sphere of life.

The day on which the Prophet was born is definitely a day to be celebrated. A day where a Muslim should express his gratitude towards his Lord for sending such an exalted personality who in return guided humanity to the right path. Allah says in Surah Ad-Duha verse 11: “And proclaim the Grace of your Lord.”

In this particular verse, Allah urges his servants (banda) to advertise the blessings He has sent upon him and